اختلافات

کنز الدقائق

کنز الدقائق کے 80 فیصد کے تقریباً 126 مختصر اختلافات مع دلیل لکھنے کی کوشش کی ہے۔

نوٹ: اگر کوئی اہل علم غلطی پر مطلع ہو تو اصلاح کی نیت سے رہنمائی فرما دیں۔ راقم الحروف آپ کا تا دم حیات مشکور رہیگا

مدرس : **استاد غلام حیدر مدنی صاحب**

جامعۃ المدینہ کوئٹہ

0341-29013[illegible]025

کتاب الحج

(1) بغیر محرم کے سفر حج کیلئے جانا

عند الاحناف

جائز نہیں : حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تین دن سے زیادہ بغیر محرم کے سفر کو عورت کیلئے حلال نہیں فرمایا۔

عند الشوافع

جائز ہے : اگر ثقہ عورتیں ساتھ ہو حصول اعتماد کی وجہ سے

(2) احرام باندھتے وقت خوشبو لگانا جسم کو

عند الاحناف

سنت ہے ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے خوشبو لگانا ثابت ہے

عند الشوافع

مکروہ ہے : حضور صلی اللہ علیہ وسلم خوشبو لگانے والے کو دھونے کا حکم ارشاد فرمایا ہے۔

(3) محرم ہونے کیلئے

عند الاحناف

احرام باندھ کر تلبیہ پڑھنا احرام کی نیت سے

عند الشوافع

صرف احرام باندھ کر نیت کرنا

(4) عصفر یعنی زرد رنگ سے رنگے ہوئے کپڑے پہننا

عند الاحناف

جائز نہیں ، خوشبو کی وجہ سے

عند الشوافع

کوئی حرج نہیں خوشبو نہ ہونے کی صورت میں

(5) محرم اور محرمہ کا منہ ڈھانپنا

عند الاحناف

حرام ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم احرام میں مرنے والے صحابی کا چہرہ ڈھانپنے سے منع فرمایا

عند الشوافع

محرم کیلئے منہ ڈھانپنا جائز ہے ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مرد کا احرام سر میں اور عورت کا احرام چہرے میں ہے

(6) گھر وغیرہ کے سائے میں بیٹھنا

عند الاحناف : جائز ہے

حدیث : حضرت بلال حضور علیہ السلام پر سایہ کیا تھا

عند الشوافع : مکروہ ہے

حضرت عمر رضی اللہ عنہ ایک آدمی کو سایہ کرنے سے منع فرمایا

(7) طواف کے بعد مقام ابراہیم علیہ السلام پر دو رکعت پڑھنا

عند الاحناف

آیت : وَاتَّخِذُوا مِن مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى

عند الشوافع

سنت ہے : مذکورہ فعل امر سے سنت مراد ہے وجوب نہیں ہے

(8) طواف تحیہ (قدوم) غیر مکی کیلئے

عند الاحناف ، سنت ہے

حدیث : مذکورہ : احرام سے مراد سنت ہے وجوب نہیں ہے :

~~[illegible]~~

عند مالک و احمد

واجب ہے :

حدیث : مَنْ أَتَى الْبَيْتَ فَلْيُحَيِّهِ

(9) سعی صفا مروہ کے درمیان کرنا۔

عند الاحناف

واجب ہے

دلیل

آیت میں اسکے بارے میں فرمایا۔

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ يطوف ا

واجب نہیں ہو سکتا

عند لمالک و شافعی

رکن ہے

دلیل

حدیث : اسعوا فان الله کتب علیکم السعی

(10) میدان عرفات میں خطبہ دیا جائے گا۔

عند الاحناف

نماز سے پہلے خطبہ جمعہ کی طرح۔

دلیل۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ اسطرح کی

عند المالک :

نماز کے بعد خطبہ عید کی طرح

Scanned with CamSc

ظہر اور عصر کو جمع کریں گے (11)

عند الاحناف

ایک آذان اور دو اقامتوں کے ساتھ۔

دلیل

حدیث: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آذان اور دو اقامت سے ادا فرمایا

عند المالک

دو آذان اور دو اقامت کے ساتھ

دلیل

اقامت پر قیاس کرتے ہوئے۔

(12) جمع بین الصلاتین کی شرائط

امام اعظم کے نزدیک دو ہیں۔

(1) امام اکبر (2) حج کا احرام

صاحبین کے نزدیک

ایک ہے:

حج کا احرام

(13) میدان عرفات میں تلبیہ کہنا ختم کریں گے

عند الاحناف

جب جمرہ عقبہ کی رمی کریں گے

دلیل

حضور علیہ السلام جمرہ عقبہ کی رمی تک ہمیشہ تلبیہ کہتے تھے

عند مالک

عرفہ میں وقوف کرتے ہی ختم کرے گا

دلیل

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایسا کیا۔

(14) مغرب اور عشاء کو جمع کریں گے

عند الاحناف

ایک آذان اور اقامت کے ساتھ

دلیل

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مغرب ایک آذان اور اقامت سے پڑھیں اور اسی کے ساتھ عشاء ادا کیا۔

عند زفر والشافعی

ایک آذان اور دو اقامت کے ساتھ

دلیل

حضور علیہ السلام نے ایک آذان اور دو اقامتوں کے ساتھ جمع فرمایا۔

(15) مزدلفہ کے راستے میں جات ہوئے مغرب نماز ادا کرنا

عند الاحناف
جائز نہیں
دلیل:
حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت اسامہ کو منع فرمایا راستہ میں پڑھنے سے

عند الشافعی
جائز ہے اگر ادا کیا تو وقت کے اندر ادا کیگئی (قیاس) جانے کی وجہ سے

(16) وقوف مزدلفہ

عند الاحناف
واجب ہے
دلیل
حضرت سودہ رضی اللہ عنہا نے ترک کرنے کی اجازت چاہی تو اجازت عطا فرمایا

عند الشافعی
رکن ہے
دلیل
حضور علیہ السلام نے فرمایا جو اس مقام پر ٹھہرا اس کا حج تام ہے۔

(17) حاجی کیلئے حلق و قصر کے بعد حلال ہونگے

عند الاحناف
تمام محظورات سوائے عورتوں کے (جماع و دواعی)
دلیل
حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے رمی اور ذبح کے بعد عورت کے علاوہ تمام اشیاء کو حلال فرمایا۔

عند المالک
خوشبو بھی حلال نہیں ہوگا
دلیل
(قیاس) کیونکہ دواعی جماع میں سے ہے۔

18 طواف زیارت کو ایام نحر سے مؤخر کرنا۔

امام اعظم کے نزدیک تاخیر سے دم واجب ہوگا
کیونکہ اسکا وقت مقرر ہے تاخیر بلا عذر موجب دم ہوگا

صاحبین کے نزدیک
تاخیر سے دم واجب نہیں ہوگا
اس کیلئے وقت متعین مقرر نہیں ہے۔

(19) رمی جمرات کیلئے منی میں قیام لیل ترک کرنا

عند الاحناف جائز ہے کچھ لازم نہیں آئے گا
کیونکہ مقصود اگلے دن کی رمی ہے جو قیام لیل کے بغیر بھی ہوسکتا ہے

عند الشوافع
جائز نہیں ہے ہر رات ترک قیام سے دم لازم آئے گا وہاں منی میں قیام لیل ترک کرنے کیسے نقصان واقع ہوسکتا ہے۔

(20) مقام محصب (الابطح) میں رمی جمرات کے بعد اترنا

عند الاحناف سنت ہے

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے سنت نہ ہونے والا کو جھوٹا فرمایا

عند الشوافع سنت نہیں ہے۔

عن عائشۃ نزول الابطح لیس بسنۃ

(21) میدان عرفات میں وقوف کا ابتدائی وقت

عند الاحناف۔

عرفہ والے کے دن زوال شمس کے بعد سے ہے

حضور علیہ السلام نے زوال شمس کے بعد وقوف فرمایا۔

عند المالکیہ

یوم عرفہ طلوع شمس کہا یا فجر کے بعد سے ہے کیونکہ دن کی ابتدائیہ اسی سے ہوتی ہے۔

(22) مغمی آدمی کا احرام اس کے رفیق کیلئے اس کا باندھنا

عند الامام الاعظم

صحیح ہے

دلیل:

کیونکہ رفیق آسانی کیلئے ہوتا ہے

عند الصاحبین

صحیح نہیں ہے۔

دلیل

رفیق اور مغمی میں آسانی پیدا کر سکتا ہے نہ کہ احرام باندھنے میں

نوٹ: اگر مغمی آدمی نے اسے احرام باندھنے کا قبل (بے ہوشی) کے وقت کا حکم دیا ہو تو بالاتفاق صحیح جائز ہوگا

(23) حاجی تلبیہ کے علاوہ کسی چیز سے محرم ہو سکتا ہے۔

عند الاحناف

تقلید تو جبہ اور ارادہ حج سے۔

عن ابن عمر۔ اذا قلّد الرجل ہدیہ فقد احرم

عند الشوافع

تلبیہ سے ہی احرام والا ہوگا کیونکہ تلبیہ محرم ہونا کی علامت ہے۔

(24) ھدی والے جانوروں میں اشعار کرنا (زخم لگا کر خون لگانا لٹکانا کیلئے

عند الامام الاعظم۔ مکروہ ہے

زخم لگنے سے عبادت اذیت ہوتا

عند الصاحبین

جائز ہے کیونکہ علاج کیلئے بھی کیا جاتا ہے۔

Scanned with CamSc

(25) بدنہ کیا چیز بن سکتی ہے

عند الاحناف: ابل، بقرہ

حضرت جابرؓ نے بقرۃ کو بدنۃ فرمایا

عند المالک: ابل اور بقرہ ہو تو بقرہ

عند الشوافع: ابل۔ خصوصا۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز جمعہ کے ثواب میں بدنۃ اور بقرۃ کے الگ الگ الفاظ ذکر کیا۔

(26) افضل حج

عند الاحناف: قران

آیت: وَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰہ

عند الشوافع: افراد

حج اور عمرہ کے اعمال جدا جدا کرنے میں زیادہ ثواب ہے

عند المالکیہ

فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ

(27) قارن طواف وسعی کرے گا

عند الامام اعظمؒ

دو طواف۔ دو سعی۔

حضرت ابن عمرؓ نے فرمایا میں حضور علیہ السلام کو ایسا ہی کرتا دیکھا

عند المالکیہ والشوافع

ایک طواف۔ ایک سعی:

حضرت ابن عمرؓ نے فرمایا حج اور عمرہ کا احرام باندھنے والے کو ایک طواف وسعی کافی ہے۔

(28) قارن نے حلق قبل الذبح کیا

عند الامام اعظمؒ واجب ہوگا

دلیل

کیونکہ ترتیب واجب ہے

عند الصاحبین دم واجب ہو

دلیل:

ترتیب واجب ہے مگر ترک سے دم لازم نہیں ہوتا

(29) بدنہ کافی ہوتا ہے

عند الاحناف 7 افراد کو

عن جابر۔ نحرنا البدنۃ عن سبعۃ

عند المالکیہ

10 فرد کو

(30) ہدی سے عاجز شخص دس 10 میں سے بقیہ سات روزے رکھے مکہ میں

عند الاحناف: جائز ہے۔
آیت میں "رجعتم" سے مراد افعال حج سے فارغ ہونا ہے

عند الشوافع
نیت اقامت کی صورت میں جائز ہے ورنہ نہیں۔
"رجعتم" سے مراد حقیقۃً لوٹنا

(31) ہدی سے عاجز شخص نے تین مکمل روزے ایام نحر میں نہیں رکھے

عند الاحناف
اس پر دم واجب ہوگا کیونکہ روزے بدل ہے مفقود ہونے کی صورت میں حکم الاصل دم کی طرف لوٹے گا۔

عند الشافعیہ
انکی قضاء کرے گا ایام نحر کے بعد رمضان کے روزوں کی طرح بعد میں قضاء کرے گا

عند المالکیہ
ان ہی ایام میں رکھے گا بعد میں نہیں۔ کیونکہ بدل کا بدل نہیں ہوتا۔

نوٹ:
اگر روزہ بھی رکھے اور ہدی پر بھی قادر نہیں تھا تو احرام کھول دے اور اس پر دو دم واجب ہونگے۔ (1) دم قران (2) تحلل قبل الذبح

(32) قارن نے دخول مکہ سے قبل وقوف عرفہ کیا۔

عند الاحناف: اسکا عمرہ ختم ہو جائے گا
حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہ کو حیض آنے کے بعد عمرہ ختم کرنے والا فرمایا

عند الشوافع
اسکا عمرہ ختم نہیں ہوگا طواف عمرہ کو وہ طواف حج کے ساتھ ملائے گا۔

(33) حج تمتع کرنے والے پر عمرہ میں حلق کرنا

عند الاحناف۔ حلق کروائے گا مقیم
آیت: محلقین رؤوسکم

~~عند الشوافع~~ عند المالک
متمتع پر حلق نہیں
کیونکہ عمرہ کے بعد اس نے احرام کھولنا ہے۔

34 متمتع تلبیہ پڑھنا بند کرے گا عمرہ میں

عند الاحناف
حجر اسود کا استلام کرے جب پہلے چکر میں
حضرت ابن عباس نے فرمایا حضور علیہ السلام نے ایسا ہی کیا تھا

عند الشوافع

عند المالکیہ
جب گھر پر نظر پڑے گی۔

(35) بدنہ لو لمدی کا کفارہ جنت سے قبل ادا کرنا

عند الاحناف: جائز نہیں
سبب نہ پائے جانے کی وجہ سے تقدیم جائز نہیں

عند الشوافع: جائز ہے
کفارہ عبادت مالی ہے لہذا جائز ہے۔

(36) بدنہ کو اشعار کرنا (زخمی کر کے خون اسکے سینگ پر لگانا)

عند الامام الاعظم: مکروہ ہے
مثلہ کی وجہ سے مکروہ ہے

عند الصاحبین: حسن ہے۔
سنت سے ثابت ہے لیکن مثلہ کی وجہ سے قسمت قرار دیا

عند الشافعی: سنت ہے
حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے قول و فعل سے ثابت ہے۔

(37) مکی اور اطراف والوں کیلئے حج تمتع اور قران کرنا

عند الاحناف: درست نہیں
حدیث: لَيْسَ لِاَهْلِ مَكَّةَ تَمَتُّعٌ وَلَا قِرَانٌ

عند الشوافع: صحیح ہے
آیت: فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ والی آیت میں مَنْ مکی وغیرہ حل سب کو شامل ہے۔

عند المالکیہ والحنابلہ داخل میقات کیلئے صحیح ہے۔

(38) حج تمتع کرنے والے عمرہ کر کے گھر لوٹا اور جانور کو ہانک کر نہیں لایا

عند الاحناف:
حج تمتع باطل ہو گیا
المام (گھر والوں سے ملاقات) دو عبادتوں کے درمیان ثابت ہونے کی وجہ سے احادیث میں بھی بطلان مروی ہے۔

عند الشوافع:
حج تمتع باطل نہیں ہوگا
انکے نزدیک المام تمتع کو باطل کرنے والا نہیں۔

(39) متمتع اشہر حج سے قبل احرام باندھ کر عمرہ میں تین طواف کیلئے اور مکمل اشہر حج میں عمرہ کیا۔

عند الاحناف:
اسکا تمتع کرنا درست ہے
احرام کا اشہر حج سے مقدم ہونا جائز ہے

عند الشوافع:
تمتع درست نہیں ہوگا
اشہر حج سے احرام کا مقدم کرنا جائز نہیں۔

عند المالکیہ:
تمتع درست ہے بشرطیکہ عمرہ کے سات چکر مکمل کیئے ہو۔

(40) حج کا احرام باندھنا اشہر حج سے قبل

عند الاحناف
صحیح ہے مگر وہ مکروہ تحریمی۔
احرام شرط ہے لہذا طہارت کی طرح دخول وقت سے قبل یعنی جائز ہے جبکہ وجہ کراہت حرام میں پڑنے کا خوف ہے۔

عند الشوافع
صحیح نہیں ہے۔
احرام رکن ہے اور قبل از وقت درست نہیں۔

(41) حالت احرام میں صبی (بچے) سے محظور فعل (جنایت واقع ہو)

عند الاحناف: کچھ لازم نہیں ہوگا
صبی فی حب شرع نہیں فقط بالغ ہو پر لزوم ہوگا

عند الشوافع
بالغ کی طرح دم لازم ہوگا احرام پائے جانے کی وجہ سے اس کے لوازمات بھی ہونگے۔

(42) زینت (کا تیل محرم نے استعمال کیا)

~~عند الاحناف~~ عند الامام الاعظم
دم واجب ہوگا۔ بشرطیکہ خوشبو کے قصد سے لگایا ہو

عند الصاحبین
صدقہ واجب ہوگا۔ خوشبو و طعام دونوں کی وجہ سے جنایت قاصر ہو

عند الشوافع
اگر بالوں میں لگایا تو دم واجب ورنہ کچھ نہیں کیونکہ بالوں میں لگانے سے زینت مطلق ہے۔

(43) محرم کا سر ڈھانپنا

عند الاحناف:
اگر پورا دن ڈھانپنا تو دم لازم ہے ارتفاق کامل دم (پورے دن) سے حاصل ہوتا ہے۔

عند الشوافع
صرف ڈھانپنا دم لازم ہوگا کیونکہ محظورات احرام میں سے ہے۔

(44) محرم نے چوتھائی سر داڑھی کا حلق کرادیا۔

عند الاحناف
دم واجب ہے۔ ذریع مرامی ارتفاق کامل ہے

عند المالکیہ
کل حلق سے دم لازم ہوگا کل سے فرد کامل ہوگا

عند الشوافع
حلق قلیل بھی موجب دم ہے احرام تمام بالوں کو لمن دینے والا ہے۔

Scanned with CamSca

(45) محرم نے ہاتھ پاؤں کے ناخن کاٹے دو مجلسوں میں

عند الشیخین -
دو دم لازم ہونگے
دو مختلف جنایتوں کی وجہ سے

عند امام محمد
ایک دم لازم ہوگا
دونوں جنایتوں میں تداخل ہوگا

(46) جنایت کے عوض بکری حرم میں ذبح کی جائیگی جبکہ صدقہ

عند الاحناف -
کسی بھی مقام پر کیا جاسکتا ہے -
صدقہ کیسے بھی ہو عبادت و نیکی ہے

عند الشوافع
صدقہ بھی مساکین حرم پر کیا جائے گا
مقصود فقراء حرم پر نرمی ہے

(47) محرم کا عورت سے بوس و کنار لنظر الیہی الفرج اور شہوت سے چھونا

عند الاحناف
مذکورہ چیزوں سے بکری لازم آتا ہے -
احرام فقط جماع سے فاسد ہوتا ہے جبکہ بقیہ چیزوں سے نقصی لازم آتا ہے

عند الشوافع
احرام فاسد ہو جائیگا
جس طرح انزال سے روزہ فاسد ہوتا ہے

(48) جس نے حج فاسد جماع کرکے

عند الاحناف
اس پر بکری لازم آئے گا۔
حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جماع کرنے والے میاں بیوی کو ھدی کا حکم دیا جو کہ بکری کو بھی شامل ہے

عند الشوافع
بدنہ (اونٹ) لازم آئے گا۔
جس طرح وقوف عرفہ کے بعد جماع سے بدنہ لازم آتا ہے یہاں بھی ہوگا۔

(49) جماع سے فاسد ہونے والے حج کی قضاء میں میاں بیوی کی جدائی

عند الاحناف
دونوں جدائی نہیں کرینگے
نکاح میں ہونے کی وجہ سے
جماع تو ھر جگہ ممکن ہے

عند الشوافع
قبل جماع والے مقام سے جدا ہونگے
اس مقام کو دیکھ کر شاید پھر جماع
میں مبتلا ہو

عند المالکیہ
گھر سے نکلتے ہی جدا ہونگے
تاکہ جماع میں واقع ہونے کا
شبہ بھی نہ ہو

Scanned with CamSc

(50) محرم نے وقوف عرفہ کے بعد جماع کیا۔

عند الاحناف

بدنہ لازم ہوگا خواہی رمی سے قبل ہو یا بعد
حضور علیہ السلام نے فرمایا۔ مَنْ وَقَفَ بعرفة
فقد تم حجہ۔

عند الائمۃ الثلاثہ

رمی سے قبل ہو تو فاسد ہوگا
جماع قبل از وقوف بھی فاسد
بھی فاسد ہے۔

(51) محرم ناسی اور جاہل نے جماع کیا

عند الاحناف

حج فاسد ہوگا
ارتفاق (سہولت) حاصل ہونے کی وجہ سے۔

عند الشوافع

حج فاسد نہیں ہو گا۔
روزے پر قیاس کرتے ہوئے۔

(52) طواف کیلئے طہارت

عند الاحناف

واجب ہے ترک سے دم لازم آئے گا
آیت: ولیطوفوا بالبیت العتیق۔
مطلق ہے طہارت کا قید نہیں۔

عند الشوافع

شرط ہے ترک کی صورت شمار
نہیں ہوگا۔
حدیث: الطواف بالبیت صلاۃ

(53) حالت حدث والے طواف کا اعادہ

عند امام اعظم

ایام نحر کے بعد کیا تو دم لازم ہے
تاخیر کی وجہ سے۔

عند الصاحبین

کچھ لازم نہیں اگرچہ گھر چلا جائے
اور واپس آکر اعادہ ہو جانے کی وجہ سے۔

(54) طواف زیارہ جنباً اور طواف صدر محدثاً

عند الامام اعظم

تین دم لازم ہونگے ایک دم طواف صدر کے ترک کا
ایک دم ایام نحر سے تاخیر کا ایک دم محدثاً ہونے کا۔

عند الصاحبین

دو دم لازم ہونگے
تاخیر ایام نحر کا الگ دم نہیں ہوگا۔

Scanned with CamScanner

(55) میدان عرفات سے لوٹنا

عند الاحناف
غروب آفتاب کے بعد کچھ نہیں، اس سے قبل بکری لازم ہے۔
حدیث: فَاذْ فَعُوْا بَعْدَ غُرُوْبِ الشَّمْسِ۔ امر وجوب کیلئے۔

عند الشوافع
غروب آفتاب سے قبل بھی کچھ نہیں
رکن وقوف عرفہ ہے وہ مکمل ہو جائیگا۔

(56) طواف رکن (طواف زیارہ) کو ایام نحر سے مؤخر کیا

عند الامام اعظم
دم واجب ہو گا
بغیر عذر مؤخر کرنا موجب دم ہے ترک ترتیب کے سبب۔

عند الصاحبین
کچھ لازم نہیں
مؤخر کرنا جائز ہے۔

(57) قارن نے قبل الذبح حلق کروالیا

عند الامام اعظم
دو دم لازم ہونگے
ایک دم ترتیب اور ایک دم قران کے سبب۔

عند الصاحبین
ایک دم لازم ہو گا
جمع قران کا فقط۔

(58) قتل صید پر دلالت کے سبب

عند الاحناف
جزاء لازم ہو گا
حدیث: حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کیا تم نے اعانت کی
غرض کی نہیں تو ارشاد فرمایا کہ تم کھاؤ

عند الشوافع
جزاء لازم نہیں ہو گا
جزاء قتل کے متعلق ہے دلالت
پر کچھ نہیں۔

(59) قتل صید کی جزاء میں مماثلت

عند الاحناف
صوری ورنہ معنوی دیکھی جائے گی
مثل اصل میں صورۃً ہوتا ہے نہ ہونے کی صورت میں
معنوی کی طرف رجوع ہو گا

عند الشوافع
صوری ورنہ ظاہری مشابہت یعنی
دیکھنے میں ایک جیسے ہو۔
آیت: فَجَزَآءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ
المائدہ 95

(60) حمامِ مسرول (جس کے پیروں پر بال ہونے سے اڑ نہیں سکتا) کو محرم نے ذبح کیا

عند الاحناف جزآء واجب ہے
اصل خلقت میں شکار ہوتا ہے۔

عند المالکیہ جزآء واجب نہیں
مانوس جانور ہونے کی وجہ سے۔

(61) محرم کا ذبح کیا ہوا صید کھانا

عند الاحناف نہ اس کیلئے حلال نہ غیر کیلئے حلال
اللہ تعالی نے اسے قتل کا نام دیا لہذا حلال نہیں ہوگا۔

عند الشوافع
غیر کیلئے حلال احرام کھولنے کے بعد اس
کیلئے بھی ذکاۃ شرعی کی وجہ سے
حلال ہوگا احرام کی وجہ سے اس پر
حلال نہیں ہوگا۔

(62) محرم نے ذبح کیلئے ہوئے صید سے کھایا

عند الامام اعظم جو کھایا اس کی قیمت دینا لازم ہے
اس پر کھانا حرام ہونے کی وجہ سے اسکا۔

عند الصاحبین
کچھ لازم نہیں
یہ مردار ہے اور اس کے کھانے پر جنایت
نہیں۔

(63) حلال آدمی نے حلال جگہ سے شکار کیا اور حلال جگہ ذبح کیا محرم کیلئے اس کا کھانا

عند الاحناف حلال ہے
کیونکہ حرم میں ذبح کیا ہوا مردار ہوتا ہے

عند الشوافع و مالکیہ
اگر محرم کیلئے شکار کیا ہو تو کھانا حلال نہیں

حدیث: الصیدُ حلالٌ لکم ما لم تَصیدوہُ او
یُصادُ لکم۔

(64) جو حرم میں داخل ہو صید کے ساتھ

عند الاحناف اس پر ارسال (چھوڑنا) لازم ہے
کیونکہ حرم میں آنے کی وجہ سے وہ حرم کا شکار ہوگا۔

عند المالکیہ و شوافع
ارسال واجب نہیں
حق شرع حق العبد میں ظاہر نہیں ہوتا۔

(65) دو حلال آدمیوں نے حرم میں بیع کیا اس صید کا جو حل میں ہے؟

عند الامام اعظم جائز ہے۔
عقد بیع جائز ہے۔

عند الامام محمد جائز نہیں
بیع ممنوع ہے حرم پاک میں۔

(66) محرم کے پنجرے سے حل سے لیا ہوا شکار کسی نے چھوڑ دیا اس پر

عند الامام اعظم
ضمان لازم ہے
کیونکہ وہ حل کا شکار ہونے کی وجہ سے محترم و متقوم ہے۔

عند الصاحبین
ضمان لازم نہیں
کیونکہ یہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر ہے

(67) ایک محرم نے صید پکڑا اور دوسرے نے قتل کیا

عند الاحناف
دونوں ضامن ہونگے آخذ قاتل سے قیمت لے گا
کیونکہ اس کا چھوڑنا ممکن تھا صید کو۔

عند امام زفر
دونوں اپنا ضمان دیں گے
کیونکہ دونوں شریک جرم ہیں۔

(68) ہر وہ جنایت جس میں حج افراد والے پر ایک دم ہو قارن حاجی پر

عند الاحناف
دو دم لازم ہونگے
دو احرام (حج وعمرہ) کی وجہ سے۔

عند الشوافع
ایک دم لازم ہو گا
دو احرام میں تداخل ہو گا۔

(69) دو محرموں نے ایک صید قتل کیا تو

عند الاحناف
دو دم لازم ہونگے
ہر ایک مستقل جنایت کرنے والا ہے۔

عند الشوافع
ایک دم لازم ہو گا
صید ایک ہونے کی وجہ سے بدل بھی ایک ہو گا۔

Scanned with CamSca

(70) بغیر احرام کے میقات میں داخل ہوکر واپس لوٹا اور احرام و تلبیہ کے ساتھ دوبارہ داخل ہوا

عند الامام اعظم
دم باطل ہو گا جو لازم ہوا تھا
تدارک جنایت کی وجہ سے۔

عند الصاحبین
کچھ لازم نہیں ہو گا۔
میقات کا حق پورا کرنے کی وجہ سے۔

(71) جو مکہ میں بغیر احرام کے داخل ہوا

عند الاحناف
اس پر عمرہ یا حج (ان ایام میں) لازم ہے
مکہ میں داخل ہونا احرام کے واجب ہونے کا سبب ہے۔

عند الشوافع
اس پر کچھ واجب نہیں
بغیر احرام کے داخل ہونا جائز ہے۔

(72) مکی نے عمرہ طواف کے ایک یا دو چکر کے بعد حج کا احرام باندھ لیا ہو۔

عند الامام اعظم
وہ حج ترک کر دے گا عمرہ پورا کرے گا
عمرہ کے طواف شروع کرنے کی وجہ سے
پورا کرنے کا زیادہ حقدار وہی ہے۔

عند الصاحبین
عمرہ ترک کر کے حج پورا کرے گا
عمرہ کا درجہ کم اور قضاء سہل ہے۔

نوٹ:۔ متروکہ خواہ حج ہو یا عمرہ اسے اگلے سال قضاء کرنا لازمی ہے نیز مکی کا دو احرام ملانے کے سبب دم بھی لازم ہو گا کیونکہ مکی کیلئے احرام کے ساتھ دوسرا احرام ملانا جائز نہیں۔

(73) حاجی نے حلق سے قبل دوسرے حج کا احرام باندھ لیا

عند الامام اعظم
اس پر دم واجب ہے
حلق میں تاخیر کی وجہ سے
ایام نحر سے۔

عند الصاحبین
اس پر کچھ واجب نہیں
حلق کو موخر کرنے سے کچھ لازم نہیں ہوتا۔

74

سبب احصار (طواف اور وقوف عرفہ سے رکنا)

عند الاحناف

مرض، عدم محرم، ضیاع نفقہ اور عدو یعنی دشمن ہیں

آیت میں اُحْصِرْتُمْ عدو کے علاوہ مرض کو بھی دلالۃً

شامل ہے آیت: فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَیْسَرَ مِنَ الْهَدْیِ

البقرۃ: 196

عند الشوافع

فقط عدو یعنی دشمن

ان کے نزدیک صرف عدو کو شامل ہوگا۔

(75)

محصر ذبح کے بعد حلال ہوگا

عند الطرفین

حلق کروائے تو احسن ہے

کیونکہ وہ حرم میں داخل ہی نہیں ہوا ہے۔

عند ابی یوسف

حلق کروانا لازمی ہے

حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے حدیبیہ میں

صحابہ کرام کو حلق کا حکم ارشاد فرمایا تھا۔

(76)

محصر کی قربانی کا جانور ذبح کیا جائے گا

عند الاحناف

حرم میں ذبح کیا جائے گا

آیت: حَتّٰی یَبْلُغَ الْهَدْیُ مَحِلَّهٗ۔

البقرۃ: 196

عند المالکیہ و شوافع

مقام احصار میں ذبح جائز ہے

رخصت کی وجہ سے تخفیف کرتے ہوئے۔

77

محصر بالحج پر لازم ہوگا

عند الاحناف

حج و عمرہ کی قضاء کرنا لازم ہوگا

حج شروع کرنے اور عمرہ احرام کھولنے کی وجہ سے۔

عند الشوافع

فقط حج لازم ہوگا

کیونکہ اس نے حج کے علاوہ کچھ اور شروع ہی نہیں کیا۔

Scanned with CamSc

(78) محصر بالعمرہ پر لازم ہو گا

عند الاحناف
فقط عمرہ کی قضا لازم ہے
مقام حدیبیہ پر صحابہ کرام نے احصار والے عمرے کو عمرۃ القضاء کا نام دیا۔

عند الشوافع و مالکیہ
اس پر کچھ لازم نہیں ہو گا بخلاف حج کے
کیونکہ عمرہ میں احصار ممکن نہیں عمرہ کا وقت مخصوص نہ ہونے کی وجہ سے۔

(79) وقوف عرفہ کی وجہ سے جس کا حج فوت ہو جائے اس پر عمرہ کے ساتھ

عند الاحناف
اور کچھ لازم نہیں
کیونکہ وہ جنایت کا مرتکب نہیں ہوا
نیز شوافع کی روایت استحبابی ہے۔

عند الشوافع
اس پر دم لازم ہے
حضرت فاروق اعظم سے دم ہونا ضروری ہے۔

(80) عمرے کا حکم

عند الاحناف
یہ سنت ہے
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اعرابی نے عمرے کے واجب ہونے کا سوال کیا
تو ارشاد فرمایا۔ لا و ان تعتمر خیر لک

عند الشوافع
قول قدیم میں تطوع جبکہ قول جدید میں فرض ہے
آیت: وَ اَتِمُّوا الْحَجَّ وَ الْعُمْرَۃَ
حدیث: اَلْعُمْرَۃُ فَرِیْضَۃٌ کَفَرِیْضَۃِ الْحَجِّ۔

(81)
دو آدمیوں نے ایک کو حج بدل کیلئے بھیجا اور اس نے کسی ایک کو متعین کیا طواف اور وقوف سے قبل

عند الطرفین
متعین شخص کا حج ادا ہو گا اور دوسرے کے نفقے کا ضمان دے گا
تعیین شخص کی وجہ سے دوسرے کی بات پر عمل نہیں ہوا۔

عند ابی یوسف
اس کا اپنا ادا ہو گا اور دونوں کے نفقے کا ضمان دے گا
کیونکہ دونوں نے اپنی تعیین کا کہا تھا اور ایک کی تعیین سے دونوں کی مخالفت ہوئی۔

Scanned with CamSca

(82) حج بدل ادا کرنے والے کا احصار ہوا تو دم احصار لازم ہوگا

عند الطرفین
آمر یعنی بھیجنے والے پر
وکیل کی طرح اس تمام تصرفات مؤکل کی طرف لوٹیں گے۔

عند ابی یوسف
مأمور یعنی بھیجے ہوئے پر
کیونکہ دم حلال ہونے کی وجہ سے لازم ہوگا اور اس میں آمر کا کوئی قصور نہیں۔

(83) وصیت کی وجہ سے حج بدل کیلئے بندہ بھیج دیا گیا اور راستے میں اس کا انتقال ہوا تو

عند الامام اعظم
میت کے گھر سے مال متروک کے ذریعے حج کروایا جائے گا۔
مرنے کی وجہ سے سفر کی موجودہ مقدار وصیت سے باطل ہوگی۔

عند الصاحبین
جہاں سے مأمور کا انتقال ہوا اس جگہ سے کروایا جائے گا۔
موت کی وجہ سے اس کا نکلنا باطل نہیں ہوگا۔

(84) حج تمتع اور قران کے جانور کا گوشت

عند الاحناف
اس سے کھایا جائے گا
کیونکہ یہ شکرانے والی قربانی کا دم ہے۔

عند الشوافع
اس سے نہیں کھایا جائے گا
اس سے کفارہ کے دم والے گوشت کی طرح نہیں کھایا جائے گا۔

(85) نفلی دم کے جانور کو ذبح کرنا ایام نحر سے قبل

عند الاحناف
جائز ہے
یہ دم جبر (نقصان پورا کرنے والا) ہے تعجیل افضل ہے۔

عند الشوافع
جائز نہیں
تمتع اور قران کے دم پر قیاس کرتے ہوئے یہ بھی جائز نہیں ہے۔

Scanned with CamSc

(86) انعقاد نکاح کے الفاظ

عند الاحناف

نکاح تزویج تملیک صدقہ ہبہ وغیرہ
آیت: وَامْرَأَةً مُؤْمِنَةً إِنْ وَهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ ۔ ہبہ اور اس طرح (احزاب:50) کے دیگر الفاظ تملیک وغیرہ ملکِ رقبہ کے ذریعے ملکِ متعہ کا فائدہ دیتے ہیں۔

عند الشوافع والحنابلہ

نکاح وتزویج اَو غیرہ ان دو الفاظ کے علاوہ دیگر الفاظ میں ملکِ متعہ کی تملیک کے معنی نہیں ہوتے۔

(87) انعقاد نکاح کیلئے شرط

عند الاحناف

شہود یعنی گواہ ہونا ہے
حدیث: لَا نِكَاحَ إِلَّا بِشُهُودٍ نیز اس سے اعلان بھی ہو جاتا ہے۔

عند المالکیہ

اعلان شرط ہے
حدیث: أَعْلِنُوا بِالنِّكَاحِ وَلَوْ بِدُفٍّ

(88) شاہدین کا آزاد و غلام ہونا۔

عند الاحناف

آزاد کے ساتھ غلام بھی شاہدین ہو سکتا ہے۔
فائدہ: غلام کو اپنی ذات پر جن چیزوں کی ولایت ہے ان کا گواہ بھی بن سکتا ہے۔

عند الشوافع

غلام کی گواہی درست نہیں
شہادۃ ولایت کے باب سے ہے
غلام کو ولایت نہیں۔

(89) فاسق کی شہادت

عند الاحناف

جائز ہے
مسلمان ہونے کی وجہ سے اپنی ذات اور غیر پر ولایت حاصل ہے

عند الشوافع

جائز نہیں
حدیث: لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيٍّ وَشَاهِدَيْ عَدْلٍ ۔

Scanned with CamSc

(90) دو ذمیوں کی شہادت نکاح

عند الاحناف

قبول کی جائے گی

ثبوت نکاح کیلئے شہادت مقبول ہوگی نیز مؤمن کے حق میں کافر کی شہادت مقبول ہے

بر خلاف مؤمن کے خلاف شہادت کے۔

عند الشوافع والحنابلہ

صحیح نہیں ہے

لا شہادۃ للکافر علی المسلم۔

نوٹ: حربی کی شہادت مقبول نہیں ہوگی کسی بھی صورت میں۔

(91) غیر مدخولہ کی ماں

عند الاحناف

مدخولہ کی طرح حرام ہوگی

دخول کی شرط ربائب کے ساتھ ملی ہوئی ہے

لہٰذا اس کے ساتھ مقید ہوگی بر خلاف منکوحہ عورت کی ماں کے۔

عند الشوافع والمالکیہ

مدخولہ کی ماں حرام ہے غیر مدخولہ کی نہیں

آیت: وَأُمَّهَاتُ نِسَائِكُمْ وَرَبَائِبُكُمُ اللَّاتِي فِي حُجُورِكُمْ مِنْ نِسَائِكُمُ اللَّاتِي دَخَلْتُمْ بِهِنَّ۔

(النساء: 23)

آیت میں دخول کی شرط کی وجہ سے

(92) موطوئہ باندی کی بہن سے نکاح کرنا

عند الاحناف

نکاح منعقد ہوگا مگر وطی کرنا حلال نہ ہوگا ایک کی موجودگی میں

منعقد نکاح پر وطی کا حکم نہیں لگے گا اس لیے ثبوت وطی کیلئے ایک کا ملک سے نکالنا لازم ہے۔

عند المالکیہ

نکاح کرنا بھی صحیح نہیں ہے۔

کیونکہ منکوحہ بھی حکماً موطوئہ ہوتا ہے اور سبب بھی وطی کے متعلق ہے۔

Scanned with CamSc

(93) دو بہنوں سے دو عقدوں میں نکاح کیا اور اولیت کا بھی علم نہ ہو تو حق مہر ہو گا

عند الامام اعظم	عند ابی یوسف	عند امام محمد
نصف مہر دونوں کا ملے گا	مہر کچھ نہیں ملے گا	کامل مہر ملے گا
دونوں کی رضامندی کے سبب۔	جہالت کی وجہ سے	عقد نکاح ہونے کی وجہ سے۔

نوٹ! اگر ایک عقد میں دو بہنوں سے نکاح کیا گیا تو نکاح باطل ہو گا۔

مذہبی اصول:- عقد نکاح میں ہر ان دو عورتوں کو جمع کرنا حرام ہے کہ اگر ان میں سے کسی ایک کو بھی مرد شمار کیا جائے تو دوسری عورت کے ساتھ اس کا نکاح کرنا حرام ہو۔ لہذا اگر ایک کو مرد شمار کرنے سے کسی دوسرے کی حلال ہونے کی صورت ہو تو حرمت بھی ثابت نہیں ہو گی جمع کرنے کی (جیسے وہ عورت اس کے شوہر کی پہلے والی بیوی کو عقد نکاح میں جمع کرنا)۔

امام زفر علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ اگر حرمت جانبین کی بجائے ایک جہت سے بھی ثابت ہو تو احوط یہی ہے کہ حرمت ثابت کی جائے۔

(94) حرمت مصاہرت زنا، لمس و نظر بالشہوت سے

عند الاحناف	عند الشوافع
ثابت ہوتا ہے	ثابت نہیں ہوتا
آیت: وَلَا تَنكِحُوا مَا نَكَحَ آبَاؤُكُم (النساء: 22)	حدیث: لا یحرم الحرام الحلال
نکاح وہ وطی ہے۔	

Scanned with CamSc

(95) معتدہ کی بہن سے شادی کرنا

عند الاحناف

حرام ہے

روایت ہے اصحاب رسول نے بہن کی عدت میں دوسری بہن کو نکاح میں جمع نہیں فرمایا۔

عند الشوافع والمالکیہ

جائز ہے اگر طلاق بائنہ یا مغلظہ ہو کیونکہ نکاح ختم ہو چکا ہے۔

(96) صابیہ عورت سے نکاح

عند الامام اعظم

جائز ہے

اہل کتاب ہیں ستاروں کی تعظیم کرتے ہیں۔

عند الصاحبین

جائز نہیں ہے

ستاروں کی پرستش کرتے ہیں اور بت پرست ہیں۔

(97) محرمہ (احرام والی) عورت سے نکاح کرنا

عند الاحناف

جائز ہے

حدیث: أَنَّهُ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تَزَوَّجَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ۔

عند الشوافع

جائز نہیں ہے

حدیث: لَا يَنْكِحُ الْمُحْرِمُ وَلَا يُنْكِحُ۔

98 باندی سے نکاح کرنا

عند الاحناف

حلال ہے اگرچہ آزاد پر قدرت ہو

آیت: فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَاءِ (النساء: 3)

آیت عام ہونے کی وجہ سے آزاد باندی سب کو شامل ہے۔

عند الشوافع

قدرت علی الحرائر کی صورت میں جائز ورنہ ناجائز

آیت: وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا أَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ۔ (النساء: 25)

Scanned with CamScanner

(99) آزاد عورت پر باندی سے نکاح کرنا

عند الاحناف
جائز نہیں
حدیث: لا تنکح الامۃ علی الحرۃ۔

عند الشوافع
غلام کیلئے جائز ہے
ایک نوع ہونے کی وجہ سے۔

عند المالکیہ
آزاد کی رضامندی سے جائز ہے
عورت کی مرضی کی وجہ سے۔

(100) آزاد کی عدت میں باندی سے نکاح

عند الامام اعظم
جائز نہیں
من وجہٍ نکاح باقی ہے

آئمہ ثلاثہ و عند الصاحبین
جائز ہے اگر عدت طلاق بائن یا
طلاق مغلظہ کی ہو
کیونکہ حرام باندی کو آزاد پر لانا ہے جبکہ
یہ اس کے خلاف ہے۔

(101) احرار کیلئے باندی سے نکاح کی تعداد

عند الاحناف
چار باندی
آیت: فَانْکِحُوْا مَا طَابَ لَکُمْ مِّنَ النِّسَاءِ
مَثْنٰی وَ ثُلٰثَ وَ رُبٰعَ۔ (النساء: 3)

عند الشوافع
ایک باندی
جواز ضرورت کی وجہ سے ہے اور ضرورت
ایک سے بھی پوری ہو سکتی ہے

102 غلام کیلئے شادی کی تعداد

عند الاحناف
دو عورتیں
عن عطاء کان اصحاب النبی اجمعوا علی
ان العبد لا یجمع بین النساء فوق
اثنتین۔

عند المالکیہ
چار عورتیں
فانکحوا والی آیت کے عموم کی وجہ سے۔

Scanned with CamSc

(103)

زنا سے حاملہ عورت سے نکاح کرنا

عند الاحناف

حلال ہے مگر وطی وضع حمل کے بعد کرے گا

فراش ثابت نہ ہونے کی وجہ سے کیونکہ امتناع ثابت النسب کے بارے میں ہے۔

عند المالکیہ والحنابلہ

جائز نہیں ہے

غیر زنا کے حاملہ پر قیاس کرتے ہوئے نیز اسقاط حمل بھی جائز نہیں۔

نوٹ: امام شافعی علیہ الرحمہ کے نزدیک حُبلیٰ بالزنا سے نکاح و وطی دونوں جائز نہیں کیونکہ حمل کی وجہ سے رحم کا منہ بند ہوتا ہے ان پر حجت وہ حدیث ہے جس میں غیر کی کھیتی کو سیراب کرنے سے منع کیا گیا ہے۔

(104)

موطوئہ بملک الیمین سے نکاح کے بعد وطی قبل الاستبراء

عند الشیخین

حلال ہے مگر بچنا احوط ہے

جواز نکاح فراغ رحم کی علامت ہے نیز مولیٰ کا فراش نہیں ہوتی باندی

عند امام محمد

جائز نہیں ہے

آقا نے پانی کے شائبہ کے سبب

(105)

حلال عورت کے ساتھ حرام عورت ملا کر نکاح کیا تو مہر مسمّٰی

عند الامام اعظم

حلال عورت کو ملے گا

حرام عورت کا نکاح ہی نہیں ہوا تو مہر بھی نہیں ملے گا۔

عند الصاحبین

دونوں عورتوں کے درمیان تقسیم ہوگا

کیونکہ مہر مسمّٰی دونوں کے مقابل مقرر ہوا تھا۔

(106)

نکاح مؤقت

عند الاحناف

باطل ہے

متعہ کی طرح باطل ہے نیز فوائد نکاح بھی حاصل نہیں ہونگے۔

عند امام زفر

نکاح لازم واقع ہوگا اور شرط فاسد ہوگی۔

مشروط فاسدہ سے نکاح ختم نہیں ہوتا۔

Scanned with CamScanner

(107) غیر منکوحہ عورت نے جبراً گواہوں سے نکاح ثابت کروایا اس عورت سے وطی کرنا

عند الشیخین
حلال ہے
ظاہر میں قاضی کے فیصلے کی وجہ سے نیز وہ ظاہر ہی کا مکلف ہے۔

عند امام محمد والشوافع
حلال نہیں ہے۔
کیونکہ قاضی نے خطا کی ہے اتمام حجت میں۔

(108) کفو سے ولی کی اجازت کے بغیر نکاح

عند الاحناف
نافذ ہوگا
کفو بالغ و مکلف ہونے کی وجہ سے نیز غیر کفو سے نہیں ہوگا

عند المالکیہ والحنابلہ والشوافع
نافذ نہیں ہوگا
حدیث: لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيٍّ وَشَاهِدَيْ عَدْلٍ

(109) ولی کو بالغہ باکرہ پر ولایت اجبار

عند الاحناف
حاصل نہیں ہوگا
کیونکہ ولایت اجبار کا مدار صغیرہ ہونا ہے

عند الشوافع
ولی کو حاصل ہوگا
کیونکہ ولایت اجبار کا مدار باکرہ ہونا ہے۔

(110) جس کا پردہ بکارت زائل ہو حیض نفیس و جراحت کی وجہ سے حکماً

عند الاحناف
باکرہ ہوگی
ظاہراً نکاح نہ ہونے کی وجہ سے۔

عند الشوافع
باکرہ نہیں ہوگی بلکہ ثیبہ ہوگی
کیونکہ باکرہ وہ ہوتی ہے جس کا پردہ بکارت زائل نہ ہو۔

Scanned with CamSc

(111) جس کا پردہ بکارت زائل ہونے کا سبب وہ حکماً

عند الاحناف
باکرہ ہوگی
کیونکہ ظاہراً وہ غیر منکوحہ ہے۔

عند الصاحبین و الشوافع
ثیبہ ہوگی
کیونکہ حقیقۃً وہ ثیبہ ہے۔

(112) وقوعِ نکاح میں اختلاف ہو تو قول معتبر ہوگا

عند الامام اعظم
عورت کا بغیر یمین کے

عند الصاحبین
عورت کا مع الیمین

نوٹ: مذکورہ اختلاف فقد شہود کی صورت میں وجود شہود کی صورت میں گواہی کے مطابق فیصلہ کیا جائے گا۔

(113) صغیر و صغیرہ کا جبراً نکاح کروانے کا حق

عند الاحناف
باپ دادا و دیگر عصبہ کو حاصل ہے
کیونکہ ان پر ولایت صغر کی وجہ سے ہے اور اور سب اولیاء کو حاصل ہوگا

عند المالکیہ
فقط باپ کو حاصل ہے غیر کو نہیں
حدیث: البِکرُ یُزَوِّجُھَا ابوھا

(114) صغیر اور صغیرہ کو بعد البلوغ فسخ نکاح کا حق

عند الطرفین
حاصل ہوگا
ولایت نظری ہونے کی وجہ سے نیز باپ دادا کے غیر میں شفقت کی کمی ہوتی ہے۔

عند ابی یوسف
حاصل نہیں ہوگا
کیونکہ نکاح عقد لازم کا نام ہے اور اہل سے ہی صادر ہوا ہے۔

Scanned with CamSc

(115) عصبہ کے علاوہ ذوی الارحام کو ولایت نکاح

عندالامام اعظم
حاصل ہوگا
استحسانا وجود شفقت کی وجہ سے نیز
حدیث: السلطان ولی من لا ولی لہ۔

عندالصاحبین
حاصل نہیں ہوگا
حدیث: لا نکاح الی العصبات۔

(116) ولی اقرب کے انقطاع کی صورت میں نکاح کروائے گا

عندالاحناف
ولی البعد
کیونکہ ولی اقرب کا خلیفہ ہوتا ہے۔

عندالشوافع
حاکم اسلام
ولی نہ ہونے کی صورت میں حاکم کو ولایت ہے۔

(117) مجنونہ کا ولی

عندالشیخین
بیٹا ہوگا
بیٹا عصبہ میں باپ سے زیادہ مقدم ہوگا۔

عندامام محمد
باپ ہوگا
زیادہ شفقتیں ہونے کے سبب۔

(118) کفاءت معتبر ہوگی

عندالاحناف
چھ اشیاء میں
حدیث: و لا یزوجن الا من الاکفاء۔

عندالمالکیہ
صرف دین داری میں
حدیث: لا فضل لعربی علی عجمی الا بالتقوی

(119) غیر کفو میں نکاح کرنے سے ولی کو خیار فسخ

عندالاحناف
ولی کو حاصل ہوگا
کیونکہ اس سے عار ہوتا ہے

عندالمالکیہ
ولی کو حاصل نہیں ہوگا
دین داری کے علاوہ چیزوں میں کفاءت معتبر نہیں ہوتا۔

Scanned with CamSc

(120) بعض اولیاء کے غیر کفو والی شادی سے راضی رہنا

عند الطرفین

بقیہ اولیاء کے خیار کو ساقط کرے گا
حق کفو تجزی کو قبول نہیں کرتا اس لئے
بعض کا راضی ہونا کافی ہو گا۔

عند ابی یوسف

ساقط نہیں کرے گا
بقیہ سے دفع ضرر کیلئے انکو خیار
حاصل ہو گا۔

(121) دیانت (تقوی) میں کفو ہونا معتبر ہو گا

عند الشیخین

تقوی بھی معتبر ہے
دینداری اعلیٰ مفاخر میں سے ہے۔

عند الامام محمد

معتبر نہیں ہو گا مگر فحش عاصی ہو تو معتبر ہو
گا۔
کیونکہ فحش عاصی سے عار ہوتا ہے ورنہ
مسلمان برابر ہیں۔

(122) باپ نے مال کے اعتبار سے غبن فاحش کر کے اولاد کی شادی کروائی

عند الامام اعظم

نکاح صحیح ہو گا
کیونکہ باپ کامل رائے اور شفقت والا ہوتا
ہے اولاد کے حق میں۔

عند الصاحبین و آئمہ ثلاثہ

نکاح کروانا صحیح نہیں
مال کے اعتبار سے دھوکہ دینا اس
کیلئے بھی جائز نہیں۔

نوٹ: غبن یسیر کی صورت میں بالاجماع نکاح درست ہو گا۔

Scanned with CamSca

الحمد للہ عزوجل

(123) چچا کے بیٹے کا اپنے ساتھ نکاح کروانا

عند الاحناف

ولایت کی صورت جائز ہے

وہ سفیر و معتبر ہے لہذا جانبین سے ہوسکتا ہے سفیر و معتبر۔

عند الشوافع

جائز نہیں ہے

ایک ہی شخص متملک اور متملک نہیں ہوسکتا۔

(124) نکاح فضولی

عند الاحناف والمالکیہ

اگر مالک جائز قرار دے تو صحیح ورنہ باطل ہوگا۔

عقد اہل آدمی سے غیر محل میں واقع ہوا ہے اگر خیر دیکھے تو جائز کر دے ورنہ رد کر دے۔

عند الشوافع

باطل ہے

غیر کیلئے ولایت معدوم ہونے کے سبب۔

(125) غائب مرد و عورت کا نکاح کروانے سے شرط عقد موقوف ہوگا انکی قبولیت پر

عند الطرفین

عقد باطل ہوگا اگر کوئی ایک مجلس میں قبول کرے تو نہیں ہوگا۔

مجلس کے بدلنے کی وجہ سے موقوف بھی نہیں رہے گا۔

عند ابی یوسف

منعقد ہوگا مگر موقوفاً

عقد فضولی پر قیاس کرتے ہوئے۔

(126) مأمور آدمی نے مرد کا نکاح باندی سے کروایا آزاد کی جگہ

عند الامام اعظم

نکاح جائز ہے

وکالت کے مطلق ہونے کی وجہ سے

عند الصاحبین

جائز نہیں مگر کفو کے ساتھ

مطلق حکم فرد کامل کی طرف پھرتا ہے

اور وہ یہاں آزاد عورت ہے۔

Hafiz Sufyan
16-01-2023

Scanned with CamSc